

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ

مستغرق امتی ثلثا وسبعین فرقة کلهم فی النار الا واحدة

دودھ کا دودھ پانی کا پانی کیا کسی نے تیرے سوا شاہ احمد رضا

معرفت ایمان

حق و باطل کی پہچان

حضرت علامہ مولانا مختار احمد چشتی صاحب

ناشر

قادری کتب خانہ قائد اعظم روڈ میلسی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ

مستغرق امتی ثلثا ومبہین فرقة کلہم فی العار الا واحدہ

دودھ کا دودھ پانی کا پانی کیا کس نے تیرے سوا شاہ احمد رضا

معرفت ایمان

حق باطل کی پہچان

حضرت علامہ مولانا محمد تقی عثمانی صاحب

قادیانی کتب خانہ قائمہ عظیم روڈ میلسی

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	معرفت ایمان	5
2	سبب تالیف ہذا الکتاب	14
3	اللہ اور ملکہ کی لغت	15
4	سنی بریلوی اور وہابی اختلاف	17
5	سنن دارمی میں علامہ ابن سیرین کا واقعہ	19
6	اب وہ لسٹ ملاحظہ کریں جس میں تبلیغیوں کو سنیوں سے پیار ہے	21
7	لسٹ کا جواب	25
8	یا رسول اللہ المدد	32
9	محفل میلاد النبی ﷺ اور قیام	37
10	حضور ﷺ کو حاضر و ناظر جاننا	46
11	دیوبندیوں وہابیوں کی گستاخیاں	50
12	تقویۃ الایمان کا تعارف	72
13	چند اہم مسائل	79
14	چند علمائے دیوبند کا تعارف	88
15	علمائے دیوبند سے چند سوال	102
16	پیغام اعلیٰ حضرت	104

نام رسالہ معرفت ایمان مع حق و باطل کی پہچان

تحریر حضرت علامہ مولانا محمد مختار احمد چشتی

پروف ریڈنگ علامہ محمد شعبان صاحب، جناب مختار نیر صاحب
جناب غلام یحیٰی صاحب

کمپوزنگ محمد انور سعیدی

سن اشاعت 2008ء

تعداد 1000

ہدیہ 50/-

تعداد خاص: جناب غلام حیدر خان غلام صاحب

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

کتاب ملے گے پتہ جات

جامع مسجد گزاردینہ چک اسلام آباد موضع کرم پور تحصیل خیر پور ٹانیاوال ضلع بہاول پور

قادری کتب خانہ قائد اعظم روڈ میلسی، 067-3751146 0307-6666422

مکتبہ مہریہ کاظمیہ نزد جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ٹی بلاک نیو ملتان

مکتبہ غوثیہ جامعہ غوثیہ ہدایت القرآن ممتاز آباد ملتان

ذکر ذکر خدا ہے۔ حدیث قدسی ہے، اللہ پاک فرماتا ہے۔ جعلت تمام الایمان بذکرک معی وقال ایضا جعلتک ذکرک من ذکرک ذکرک فی (شفاف شریف ج ۱ ص ۱۲) میں نے ایمان کا مکمل ہونا اس بات پر موقوف کر دیا ہے کہ (اے محبوب) میرے ذکر کے ساتھ تمہارا ذکر بھی ہو اور میں نے تمہارے ذکر کو اپنا ذکر ٹھہرا دیا ہے، پس جس نے تمہارا ذکر کیا، اس نے میرا ذکر کیا۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ”اتانی جبریل فقال ان ربک یقول اتدری کیف رفعت ذکرک قلت اللہ اعلم قال اذا ذکرک ذکرک معی“

(زر قانی علی المواب ودر منثور ج ۶ ص ۳۶۲)

میرے پاس جبریل آئے اور کہا بے شک آپ کا رب فرماتا ہے کہ (اے حبیب) تمہیں معلوم ہے کہ میں نے تمہارا ذکر کیسا بلند کیا ہے۔ میں نے کہا اللہ خوب جانتا ہے۔ فرمایا کہ جب میرا ذکر ہوگا تو میرے ذکر کے ساتھ تمہارا ذکر بھی ہوگا۔

نبی کی محبت بڑی چیز ہے خدا دے یہ دولت بڑی چیز ہے
محمد کی محبت دین حق کی شرط اول ہے اسی میں ہوا اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے
کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

☆ سبب تالیف هذا الكتاب یعنی کتاب لکھنے کی وجہ:

بعض ان پڑھ جاہل لوگ۔ بے ادب گستاخ رسول ﷺ کو مسلمان سمجھ کر مسلمانوں والا معاملہ ان کے ساتھ کر رہے ہیں۔ یعنی نکاح اور نماز جنازہ اور دعا مغفرت وغیرہ حالانکہ گستاخ رسول کا فر مرتد ہے اور مرتد کے ساتھ نکاح نہیں ہو سکتا خالص زنا ہے اور دعا مغفرت مرتد کیلئے کفر ہے جس کی پوری تفصیل انشاء اللہ آئندہ صفحات میں آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔ جاہل لوگ ان کی عبادت مثلاً کلمہ نمازوں اور روزوں اور حج اور قرآن وحدیث کے علم کا لاپا۔

کرتے ہیں۔ حالانکہ شیطان ان سے بڑھ کر عابد زاہد تھا۔ اور جاہل لوگ اصل اختلافات بریلوی اور دیوبندی وہابی کو نہیں سمجھ سکتے۔ آئندہ صفحات میں سنی دیوبندی اصل اختلافات بھی ملاحظہ فرمائیں گے۔

☆ اللہ اور ملائکہ کی لعنت:

چکر الویت، قادیانیت، رافضیت، وہابیت، دیوبندی اور غیر مقلدیت وغیرہ اہل سنت و جماعت کے خلاف جتنے فرقے ہیں موجودہ زمانے کے زبردست فتنے ہیں۔ ہر پڑھے لکھے لوگوں پر عموماً اور عالموں و پیروں پر خصوصاً لازم ہے۔ کہ وہ عوام اہلسنت کو ان فتنوں سے آگاہ کریں۔ اور سرکار اقدس ﷺ کے ارشادات کے مطابق ان کے یہاں شادی بیاہ کرنے سے سختی کیساتھ منع کریں۔ اگر وہ ایسا نہیں کریں گے اور کسی مصلحت سے خاموش رہیں گے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ اور سب لوگوں کی لعنت کے مستحق ہوں گے۔ اور ان کا کوئی فرض و نفل قبول نہ ہوگا۔ جیسا کہ حدیث شریف میں رحمت عالم ﷺ نے فرمایا:

”اذا ظهرت الفتن او قال البدع و لم یظهر العالم علمه فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين. لا یقبل الله منه صرفا ولا عدلا“

(فتاویٰ رضویہ شریف جلد ۲۷ ص ۱۳۰ تا ۱۳۱ رضا فاؤنڈیشن لاہور پاکستان۔ علماء دیوبند کیلئے لکھ کر یہ جلد اول صفحہ ۵۳۵ از محمد نعیم اللہ خاں قادری، صواعق محرقة بحوالہ بد مذہبوں سے رشتے از مفتی جلال الدین احمد امجدی رضی اللہ عنہ)

علماء کا فرض ہے جب فتنے ظاہر ہوں اور ہر طرف بے دینی پھیلنے لگے اور ایسے موقع پر عالم دین اپنا علم ظاہر نہ کرے اور اپنی کسی مصلحت یا مفاد کی لالچ میں خاموش رہے۔ تو اس پر اللہ کی اور تمام فرشتوں کی اور سارے انسانوں کی لعنت ہے۔ اللہ نہ اس کا فرض قبول کریگا اور نہ اس کا نفل۔